غانا کے 85ویں جلسہ سالانہ 2017 پر حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام

افتتاحی اجلاس ایک خاص اہمیت کا حامل تھا کیونکہ اس میں سب سے اوّل سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ گھانا کے نام محبت بھرا بابرکت اور نصائح سے پُر پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام میں فرمایا کہ افراد جماعت احمدیہ گھانا اخلاص اور اچھے اخلاق کے حامل ہیں اور سوسائٹی میں امن پسند اور مثالی فرد کے طور پر زندگی گزارنے والے ہیں۔ افراد جماعت قانون کی پابندی کرنے والے اور ہمیشہ امن کا راستہ اپنانے والے اور حکومت وقت کے ساتھ قوم کے بہترین مفاد کے لئے تعاون کرنے والے ہیں۔ احباب جماعت گھانا نے ہمیشہ اپنی قوم سے وفا اور محبت کی ہے اور اس کی وجہ وہ بنیادی تعلیم ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ نے دی یعنی وطن کی محبت ہمارے ایمان کا لازمی حصّہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات کی روشنی میں بیان فرمایا کہ ایمان کی مضبوطی اور روحانی حالت کی تکمیل کے لئے بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی ضروری ہے۔ اس لئے ہر فرد کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش آنا اور ان کے حقوق ادا کرنا بہت اہم اور ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو نصائح فرمائیں کہ ہمیشہ ان جلسوں کی اصل اغراض کو سامنے رکھیں یعنی اللہ تعالیٰ سے قربت، دینی علم اور عرفان میں ترقی، نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنا، دنیاوی خواہشات سے بچنا اور بنی نوع انسان سے محبت اور بھائی چارہ میں ترقی کرنا ہے اور ان تمام نیکی کے کاموں کو اپنی پوری استعداد کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کرنا اور یہ عہد کرنا کہ حقیقی اسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان تمام اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت کو خلافت کی نعمت عطا فرمائی ہے، جماعت کی ترقی بنیادی طور پر خلافت سے وابستہ ہے اس لئے افراد جماعت گھانا کو نصیحت کرتا ہوں کہ ہمیشہ خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو ایم ٹی اے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جماعت کے لئے خاص تحفہ ہے اور خلافت سے مستقل تعلق کو قائم رکھنے کا ذریعہ ہے کو اپنی زندگیوں کا مستقل حصّہ بنانے کی نصیحت فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو اپنے اہل و عیال کے ساتھ مل کر حضور کے خطبات براہ راست سننے اور ایم ٹی اے کے دوسرے پروگرامز کو باقاعدہ دیکھنے کی نصیحت فرمائی تا کہ ان کا نہ صرف اخلاص و تعلق خلافت احمدیہ سے مضبوط ہو بلکہ اسلام کی خوبصورت تعلیم اور جماعت احمدیہ کے اوصاف سے فائدہ اٹھا سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو خصوصی طور پر پانچ وقت نمازوں کے قیام، ذکر الٰہی اور ہمیشہ اپنا محاسبہ کرتے رہنے اور اپنی روحانی حالت میں ترقی کرتے رہنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو روزمرہ زندگی میں دیانتداری کے ساتھ اپنی ذمّہ داریاں ادا کرنے اور جماعت کے مقاصد کے لئے قربانی کر کے اللہ کے فضلوں کے حاصل کرنے، تبلیغ میں فعّال ہونے اور احمدیت کا پیغام گھانا کے لوگوں اور تمام دنیا تک پہنچانے کے لئے خصوصی مساعی کرنے کا ارشاد فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبت بھرے پیغام کے آخر پر دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ سالانہ کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور شاملین کو تقویٰ اور روحانیت میں بڑھائے اور اپنی حقیقی اصلاح کرتے ہوئے اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اپنی قوم اور انسانیت کی خدمت کی پوری سعی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نہایت ہی بابرکت پیغام کے بعد امیر جماعت مکرم مولانا نور محمد بن صالح صاحب نے افتتاحی تقریر کی۔

مکرم امیر صاحب گھانا نے گھانا میں پُر امن انتخابات کے انعقاد اور اس کے بعد نہایت پر امن طریق سے انتقالِ حکومت کی مثال قائم کرنے پر گھانین قوم کو ان کی حب الوطنی پر سراہا اور انہیں ان تمام مراحل کی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزاری کی نصیحت فرمائی اور جلسہ میں بطور مہمان خصوصی تشریف لانے والے نو منتخب صدر مملکت کا تمام احباب جماعت کی طرف سے دلی شکریہ ادا کیا۔

مکرم امیر صاحب گھانا نے اسلام میں اطاعت کی تعلیم میں قرآن کریم، احادیث اور سنت رسول ﷺ کے حوالے سے پیش کی اور صدر مملکت کو یقین دہانی کروائی کہ افراد جماعت ہمیشہ کی طرح اب بھی قومی ترقی و بہبود کے لئے حکومت وقت کے ساتھ پوری اطاعت وتعاون کا تعلق رکھے گی۔

آپ نے سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کی ساتھ رعایا کے حقوق کی ادائیگی اور طرز حکومت کے اصول و طریق کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیم بیان کی۔ آپ نے ملک کے سیاسی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ملک میں امن کے قیام اور باہم رواداری کی فضا کو برقرار رکھنے کے لئے بعض نصائح بھی کیں۔ آپ نے سیاسی رہنماؤں کو وطن سے سچی محبت میں دوسروں کے لئے نمونہ بننے اور پورے اخلاص کے ساتھ اپنی ذمّہ داریوں کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آخر پر ایک مرتبہ پھر آپ نے صدر مملکت گھانا اور تمام معزز مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔